سوال

(235)نابالغ لڑکے کا نکاح بالغ لڑکی سے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مسماۃ کا نکاح ہمراہ ایک شخص کے ہوا جب کہ فریقین بحالت نابالغی تھے ۔ اسی اثناء میں مسماۃ مذکور کو اس کے خاوند کا ولی اپنے گھر لے گیا۔ کچھ عرصہ کے بعد بالغہ ہوگئی اور اس کا خاوند ابھی تک نابالغ تھا۔ نابالغ خاوند کا باپ لڑکی کو ناجائز فعل پر مجبور کرتا رہا وہ مار وغیرہ سے تنگ آکر اپنی بیوہ والدہ کے پاس چلی جاتی رہی ۔ پھر خاوند کا باپ لڑکی والے گاؤں میں آکر لوگوں کی منت سماجت کر کے پھر لے جاتا ۔ اور اس کو فعل بد پر مجبور کرتا۔ اب وہ لڑکی کسی طرح اپنے خاوند کے باپ کے گھر جانے کو تیار نہیں خاوند نے اب دعویٰ دائر کر دیا ہے ۔ مگر شہادت نکاح کوئی نہیں ۔ اگر دعویٰ خاوند مذکور کا خارج ہوجائے تو کیا وہ نکاح ثانی کر سکتی ہے ۔ اگر کر سکتی ہے تو کتنی عدت کی ضرورت ہے ۔ کیا دوران مقدمہ نکاح کر سکتی ہے ۔ (سی ڈی معرفت بابو عالم خانصاحب)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مرقومہ میں مسماۃ مذکورہ کو اختیار فسخ حاصل ہے ۔ اس وجہ سے کے بوقت نکاح وہ نابالغہ تھی ۔ عند الحنفیہ اس کی بھی ضرورت نہیں ۔ والدنائح کے فعل سے نکاح فسخ ہوگیا۔ اب اس کو اختیار ہے دوسری جگہ نکاح کر لے ۔ بوجہ عدم ملاپ اصل خاوند کے عدت اس پر واجب نہیں ۔

شرفیہ

صورت مذکورہ میں عدالت میں مقدمہ دائر کر کے فیصلہ کرایا جائے خواہ خلع ہو یا ایسے طلاق خواہ حاکم فسخ کر دے ۔ (ابو سعید شرف الدین دہلوی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 193